مؤمن کا ہتھیار



اضافہ شدہ

صبح اور شام کی

آسان

مسنون دعائیں

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری

مترجم: مفتی آدم صاحب پالنپوری

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ آمِيْنَ

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: جو اللہ کا بندہ اس کتاب کو طبع کرانا چاہے یا کسی زبان میں اس کا ترجمہ کرنا چاہے، تو مرتب کی جانب سے **بغیر** گھٹائے بڑھائے اس کو شائع کرنے کی مکمل اجازت ہے۔

فہرست

اہم فتویٰ

(سوال: ۱) حالت حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں یا سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً مؤمن کا ہتھیار یا مناجات مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل، ان کتابوں میں آیتہ الکرسی، سورہ فاتحہ، چار قل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالت حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

الجواب: حامد و مصلیا و مسلما

(جواب: ۱) دعاء کی نیت سے ان آیات کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوت قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف واوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوت قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا، ہاں چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالت حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(مستفاد از امداد الفتاوی' احسن الفتاوی' ۲/۷۱)

(سوال: ۲) دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حالت حیض میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

(جواب: ۲) ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حالت حیض میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اس جگہ جہاں قرآن کی آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاوی' ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری، ۶ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

ایک بہت بہت اہم نصیحت

یہ یاد رہنا ضروری ہے کہ ان دعاؤں اور سورتوں کا پڑھنا قرآن پاک کی تلاوت سے بے نیاز نہیں کرتا، پورے قرآن کی تلاوت ایک مستقل عمل ہے۔

جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور اس کے فضائل بے حد وحساب ہے۔

محمد یونس پالنپوری

آپ کی کتاب "مؤمن کا ہتھیار" پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال: حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچّے آپ کی کتاب 'مؤمن کا ہتھیار' بلاناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: امام نوویؒ اپنی کتاب "الاذکار" ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کر لے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطابؓ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر کی نماز تک کسی وقت میں پورا کر لیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف ج نمبر ۲۵۶)

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب:۔ **محمد یونس پالنپوری**

قضاء حوائج کا نہایت ہی مجرب نسخہ

قرآن شریف کے حروف کے عدد کے مطابق سورۂ اخلاص پڑھئے تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ قرآن شریف کے حروف تین لاکھ چالیس ہزار سات سو چالیس ۳۴۰۷۴۰ ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد ۱ صفحہ ۹)

نوٹ

علماء نے تجربہ کیا ہے کہ قرآن شریف کے حروف کے عدد کے مطابق اگر سورۂ اخلاص پڑھ لی جائے اور اس کے بعد اپنی حاجت کے لئے دعا کی جائے تو امید ہے کہ دعا قبول ہو گی۔ (ان شاء اللہ)

ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو کوئی حرج نہیں ہے (کچھ لوگ مل کر پڑھ لیں) مثلاً رشتہ داروں میں سو مرد اور عورتیں ہیں تو سب پر تھوڑی تھوڑی ذمہ داری ڈال دی جائے۔ یہ بات لحاظ میں رہے کہ یہ علماء کا تجربہ ہے۔ اس لئے حدیث کہہ کر بیان نہ کیا جائے۔

تجارب الصالحین ہر زمانہ میں پائے جاتے ہیں۔

صحیح احادیث میں سورۂ اخلاص کی بہت سی فضیلتیں آئی ہیں۔

(بکھرے موتی جلد ۱۱)

”ہر بیماری سے شفا اِس ڈبہ میں ہے“

امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ بنی اُمیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا، جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا ”ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے“۔ اُس میں یہ دعا لکھی ہوئی تھی۔

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، بِسْمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ سَكَّنْتُكَ بِالَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا﴾

امام شافعی رحمہ اللہ سے فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی طبیب کا محتاج نہیں ہوا۔

یہ دعا دردِ سر کے لئے مفید و مجرّب ہے۔

(حیاۃ الحیوان، جلد ۱، صفحہ ۴۰)

(بکھرے موتی، جلد ۴، صفحہ ۲۳۶)

اطلاع

اطلاعاً عرض ہے کہ الحمدللہ مکتبہ ابن کثیر سے شائع شدہ تمام کتب اب www.ibnkaseer.net سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ جو حضرات Internet کے ذریعہ یہ کتب دیکھنا اور حاصل کرنا چاہیں وہ مندرجہ بالا website سے رجوع فرمائیں۔ ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے کہ "مؤمن کا ہتھیار" اب انگریزی زبان میں بھی شائع ہوچکی ہے اور جو حضرات Android موبائل استعمال کر رہے ہیں وہ اس کتاب کو google stores سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کتاب سے متعلق اپنی قیمتی رائے مندرجہ زیل email پر نوازیں mypalanpuri@ibnkaseer.net۔

جزاک اللہ

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری

عرضِ مُرَتِّبْ

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہو گا اور ان کو ان شا   اللہ اجر وثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ’’اُدْعُوْنِیْ‘‘ (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث ’ اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ ‘ (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تا کہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصّواب

محمد یونس پالنپوری

اَذْكَارُ الصَّبَاحِ

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کر لئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کر لیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿۱﴾ ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہے اکہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی بُرائی سے اور اندھیری رات کی بُرائی سے، جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ترجمہ:۔ آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی بُرائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جِنّات میں سے یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صحیح ترمذی ۳/ ۱۸۲، ابوداؤد ۴/ ۵۰۸)

﴿۲﴾ دنیاوآخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

نیچے والی دعا چاہے سچّے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے

(سات ۷ مرتبہ پڑھیں)

﴿ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴾

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص صبح کے وقت سات ۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔ ❖ مذکورہ دعا چاہے سچّے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے پریشانی دور ہو گی۔

(حیاۃ الصحابہ ۳/ ۳۴۲) (اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۳، ۷۲، ابوداؤد ۴/ ۳۲۱ واسناد جیّد)

﴿۳﴾ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل فرمانے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِيَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتِمَّ

عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کیحالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت :۔جو شخص صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم: ۵۵)

﴿۴﴾ رضائے الٰہی حاصِل کرنے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا﴾

ترجمہ: ۔میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کی دین ہونے اور محمّد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۱۴۱/۳، واحمد ۳۳۸/۴)

﴿۵﴾ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ﴾

ترجمہ:۔اے اللہ ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت :۔جو شخص صبح کے وقت ایک۱ مرتبہ پڑھ لے تو اُس دِن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔
(اخرجہ ابو داؤد ۳۱۸/۴)

﴿۶﴾ جہنّم سے برأت کا نبوی نسخہ

(چار۴ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَ اُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمّد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت چار۴ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنّم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔
(اخرجہ ابو داؤد ۳۱۸/۴، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

﴿۷﴾ دنیا وآخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ

وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ﴾

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرمادیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت : جو شخص اس کو ایک¹ مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے دنیا وآخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

(اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/ ۲۸۳)

نوٹ: آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے حضرت فاطمہؓ کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

﴿۸﴾ جب کسی خبر کا انتظار ہو

(ایک¹ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ﴾

ترجمہ: ۔ اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت : ۔ جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو، مذکور دعا کرے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ۱۰۴)

﴿۹﴾ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَا نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ﴾

ترجمہ: ۔میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اُس کی اپنی خوشی کے برابر اور اسکے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

فضیلت : مذکورہ دعا صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔ (اخرجہ مسلم ۴/۲۰۹۰)

﴿۱۰﴾ ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

ترجمہ:۔اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت : جو شخص اس دعا کو تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرّت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

﴿۱۱﴾ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی بُرائی سے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر ڈس بھی لے تو اس سے نُصاشن نہیں پہنچتا۔ (ابو داؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

﴿۱۲﴾ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

فضیلت:۔ صبح کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر

لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔

(ابوداؤد والترمذی وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

﴿۱۳﴾ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِہٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ﴾

ترجمہ: ۔ اے اللہ، آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پرورد گار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی بُرائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی بُرائی پہونچاؤں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔

(ابوداؤد و صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

﴿۱۴﴾ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ﴾

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْٓءُ بِذَنْۢبِیْ بھی آیا ہے، مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: ۔اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہیں میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: ۔جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اُس کا انتقال ہو جائے تو جنّت میں داخل ہو گا۔ (بخاری ۱۱/۹۷۔۹۸)

﴿۱۵﴾ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ يَّمِيْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے، اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اِس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت :۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔

(اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

﴿۱۶﴾ زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی وظیفہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَھْرِ الرِّجَالِ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمّتی اور سُستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بُزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت : ۔جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ : ۔لفظ الْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہے۔ (اخرجہ ابوداوٗد (باب فی الاستعاذہ) وھو آخر حدیث من کتاب الصلٰوۃ۔ قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ھذا الحدیث)

﴿۱۸﴾ علمِ نافع اور رزقِ حلال ملنے کا نبوی نسخہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

فضیلت : ۔نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں۔ (صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد ۱۰/۱۱۱)

﴿۱۷﴾ جہنّم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ

(سات ۷ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: ۔جب فجر کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات ۷ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پا گیا تو جہنّم سے چھٹکارا نصیب، ہو گا۔

(و قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین، اخرجہ ابوداؤدوالنسائی و صحیح ابن حبّان)

﴿۱۹﴾ اللہ سے اُسکی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِیْ لِجَلَالِ

وَجْهِكَ وَ عَظِيْمِ سُلْطَانِكَ ﴾

ترجمہ: ۔اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: ۔جب بندہ یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات ۰)

﴿۲۰﴾ مصیبتوں سے نجات حاصِل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ﴾

ترجمہ:۔اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کیطاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی بُرائی سے اور ہر اُس جانور کی بُرائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت:۔جو شخص دن کے شروع میں اِس دعا کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

(رواہ ابن السنی وابو داوٗد عن بعض بنات النبی ﷺ)

﴿۲۱﴾ بہترین رزق پانے کا اور بُرائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

ترجمہ: ۔جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت :۔جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور بُرائیوں سے محفوظ رہے گا۔ (ابن السنی، کنز العمال ۲/۱۰۶)

﴿۲۲﴾ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہاتھوں جنّت میں داخلہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِا لْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ نَبِيًّا ﴾

ترجمہ:۔میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کی دین ہونے اور محمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت :۔جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنّت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح صہ ۳۱۲ بکھرے موتی ج ۴ صہ ۳۵)

﴿۲۳﴾ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِينَ تُظْهِرُونَ
﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ
يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾

ترجمہ: ۔تم اللہ کی پاکی بیان کرو اُس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصّے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی لائق ہے آسمان اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اسکے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ۔ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے، (ابو داؤد) مسند کی حدیث میں ہی کہ حضور ﷺ نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُونَ تک پڑھا کرتے تھے۔

(ابن کثیر ج۴/ص۱۶۶)

﴿۲۴﴾ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ:۔ اللہ وہ ذات ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں ہیں سب کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اُس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اُس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(بیان القرآن)

سورۂ مؤمِن کی ابتدائی تین ۳ آیتیں (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾

غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾

ترجمہ:۔ یہ کتاب اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اُس کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت :۔ جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مؤمِن" کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اُس دن ہر بُرائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ ورواہ الترمزی، باقی حوالے بکھرے موتی ج ۴ میں دیکھ لیں)

﴿۲۵﴾ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے

بعد میں سورۂ حشر کی تین ۳ آیتیں (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ
ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ
اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ الۡجَبَّارُ
الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۲۳﴾ ھُوَ اللّٰہُ الۡخَالِقُ
الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَہُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ ھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ:۔ وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمان اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص صبح کو 'اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ' تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستّر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔
(ترمذی)

﴿۲۶﴾ سارے مُطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک[۱] مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کِھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت :۔ حسن برمیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندبؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے، میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں، حضرت سُمرہؓ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بکھرے موتی ج ۱/ صـ۱۴۴ـ۱۴۵ میں دیکھیں)

﴿۲۷﴾ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(سو[۱۰۰] مرتبہ پڑھیں)

﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق، اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت :۔ان کلمات کو سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ لیں سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔ (صحیح مسلم ۲۰۸۱/۴)اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

﴿۲۸﴾ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

(بعد نمازِ فجر تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ﴾

ترجمہ:۔ میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ۔

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت :۔ حضرت قبیصہ بن مخارقؓ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور ﷺ نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ ﷺ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَ لُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۔

(بکھرے موتی ج ا ص ۹۵)

﴿۲۹﴾ جِنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ﴾

ترجمہ: ۔ میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو زمین میں پھیلتی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت:۔ اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیّت سے آنے والا جن منھ کے بل گر پڑا۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

﴿۳۰﴾ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَصۡبَحۡنَا وَ اَصۡبَحَ الۡمُلۡكُ لِلّٰهِ وَالۡحَمۡدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الَّذِیۡ یُمۡسِكُ السَّمَآءَ اَنۡ تَقَعَ عَلَى الۡاَرۡضِ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ مِنۡ شَرِّ الشَّیۡطَانِ وَ شِرۡكِهٖ﴾

ترجمہ:۔ اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی بُرائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت:۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادو گر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ٦٦، مجمع۔ ۱۱۹/۱)

﴿۳۱﴾ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَىْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَالَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَأَ وَ ذَرَأَ﴾

ترجمہ: ۔میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے،(اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التأثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص،(اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھ معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت:۔جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاءاللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبارؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہودی مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

﴿۳۲﴾ جِنّات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ (سورۃ مؤ منون)

ترجمہ:۔ کیا تم یہ گمان کیئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت :۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کے پاس آیا تو آپؓ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا۔ جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا عبد اللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپؓ نے بتلا دیا، تو حضور ﷺ نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم اِن آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح وشام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

(تفسیر ابن کثیر ۳/۴۷۴، بکھرے موتی ۱/۱۵۰)

﴿۳۳﴾ صبح کی اہم دعائیں

(ہر دعا کو ایک[1] مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(ترمذی)

﴿اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَ نَصْرَهٗ وَ نُوْرَهٗ وَ بَرَكَتَهٗ وَ هُدَاهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ﴾

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اسکی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین)،(پرنور دعا ص ۳۲)

﴿اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ﴾

ترجمہ: ۔یااللہ ! اس دن کے اوّل حصّے کو نیکی بنایئے، درمیانی حصّہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخیری حصّہ کو کامیابی، یاارحم الرّاحمین میں دنیاو آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتاہوں۔

(حصنِ حصین ص ۷۵)

﴿اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

ترجمہ: ۔ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

(حصنِ حصین ص ۷۰)

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّاحِمِيْنَ﴾

اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿یَا اَللّٰہُ ، یَا حَفِیْظُ﴾

پانچ سو ۵۰۰ یاسو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں

﴿یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ﴾

پڑھ لیجئے، انشاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہو گا

﴿۳۶﴾ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

---: برائے دُنیا: ---

﴿۱﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے دین کے لئے

﴿۲﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

﴿۳﴾ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

﴿۴﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

﴿۵﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو بُرائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

:--- برائے آخرت: ---

﴿۱﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے دین کے لئے

﴿۲﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

﴿۳﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

﴿۴﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

﴿۵﴾ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سِوا کوئی معبود نہیں، میں نے اُسی پر توکّل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت:۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس [10] کلمات صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر وثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(در منثور ج۴، ص ۱۰۳)

﴿۳۷﴾ اَللّٰہ کے ننانوے [99] نام

(ایک [1] مرتبہ پڑھ لیجئے)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اللہ کے لئے اچھّے اچھّے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھّے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماء حسنٰی پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے، انشاء اللہ اسکو بھی اسماء حسنٰی کے فوائد وبرکات حاصل ہوں گے۔ از مُرتّب

اَللّٰہ تعالیٰ کے ننانوے [99] نام مع ترجمہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِیْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں و عیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن وامان دینے والا ہے
۷	اَلْمُهَیْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِیْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلاب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے

۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے
۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق ورحمت کے دروازے کھولنے والا
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزّت دینے والا

۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل ورسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِیْعُ	خوب سُننے والا
۲۷	اَلْبَصِیْرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَکَمُ	اور سب کا حاکم ہے
۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِیْفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِیْرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِیْمُ	بڑا بُردبار
۳۳	اَلْعَظِیْمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّکُوْرُ	اور بڑا قدرداں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا
۳۶	اَلْعَلِیُّ	بہت بلند

۳۷	اَلْكَبِيْرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِيْظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِيْتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِيْبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِيْلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْكَرِيْمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِيْبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا
۴۴	اَلْمُجِيْبُ	سب کی دعائیں سننے والا اور قبول کرنے والا
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وُسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَكِيْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبّت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِيْدُ	بڑا بزرگ

۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّهِيْدُ	حاضر وناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت وبرحق ہے
۵۲	اَلْوَكِيْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِيُّ	بڑی قوّت والا
۵۴	اَلْمَتِيْنُ	اور مظبوت اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِيُّ	(نیکو کاروں کا) مدد گار
۵۶	اَلْحَمِيْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِيْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدہ کرنے والا
۵۹	اَلْمُعِيْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْيِيْ	زندگی بخشنے والا ہے

٦١	اَلْمُمِیْتُ	اور موت دینے والا ہے
٦٢	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
٦٣	اَلْقَیُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
٦٤	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی اور بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
٦٥	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
٦٦	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات اور سفات میں یکتا
٦٧	اَلْأَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات اور سفات میں یکتا
٦٨	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
٦٩	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
٧٠	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا
٧١	اَلْمُقَدِّمُ	(نیکوکاروں کو) آگے کرنے والا
٧٢	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا

۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْاٰخِرُ	سب سے پچھلا
۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِیُ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِیُ	بہت بلند وبرتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ	سارے جہاں کا مالک

	اَلْمُلْكِ	
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت وجلال اور انعام واکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِيُ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے
۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّارُ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنے والا
۹۴	اَلْهَادِئ	ہدایت دینے والا

۹۵	اَلْبَدِیْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِیْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث ومالک ہے
۹۸	اَلرَّشِیْدُ	سب کا راہ نما اور سب کو راہِ راست دکھانے والا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا ابُردبار ہے

(ترمذی شریف، ابواب الدعوات ۲/۱۸۹)

فضیلت:۔ بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سونام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا(یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنّت میں پہنچ گیا۔

اور اسمائے حسنٰی کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد اور معانی وخواص کے ستھ بندہ کی کتاب 'بکھرے موتی' جلد ۳/ ص۹۳ سے ص۲۰۴ پر موجود ہے، ملاحظہ فرمالیں۔

﴿۳۸﴾ تیسرا کلمہ

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ﴾

﴿۳۹﴾ استغفار

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ﴾

یا ﴿ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ﴾ بھی پڑھ سکتے ہیں

﴿۴۰﴾ درود شریف

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "دُرُوْدِ اِبْرَاھِیْمِی" ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے، لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

﴿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ﴾

﴿۴۱﴾ موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

امام مسلمؒ نے روایت کیا ہے کہ " سورۂ کہف" کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کر لیگا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس ۱۰ آیات مع ترجمہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾ سکتة

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡهُ وَ يُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ لا

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تا کہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کر دے اور ایمان لانے
اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سُنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ ۙ

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق

اور ان لوگون کو بھی ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

در حقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو یہ تہمت بڑی بُری ہے جو اُن کے
منہ سے نکل رہی ہے وہ نِرا جھوٹ بک رہے ہے

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر
ڈالیں گے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ زِيۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَيُّهُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

وَاِنَّا لَجَاعِلُوۡنَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيۡدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ؕ

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اُن چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ
اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سُنو، ہم نے تو ان کفّار کی مہمانی کے لئے جہنّم تیار کر رکھا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ط

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟۔

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہوگئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ
هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

حال یہ ہے کہ ان کا ندلہ جہنّم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ
الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ لا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے جنّت الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہو گا۔

قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ
قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

کہہ دیجئے کہا گر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا سے بتائی ہے

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۂ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو کہف کی ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متأثر نہ ہوگا۔ اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

(انوار البیان جلد۵/ ص۴۵۴، معارف الحدیث جلد۵/ ص۹۴-۹۵)

مسلم شریف جلد۱/ ص۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ، بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

﴿۴۲﴾ ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنۡجِیَاتُ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

علامہ ابن سرینؒ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کیعب احبارؒ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا‌ ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ‌ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ (پارہ ۱۰، سورۂ توبہ)

آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ‌ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ‌ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ (پارہ ۱۱، سورۂ یونس)

اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اُس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اُس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾ (پارہ ۱۱، سورۂ هود)

زمین پر چلنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ (پارہ ۱۲، سورۂ هود)

میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب صحیح راہ پر ہے۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ

إِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ (پارہ ۲۱، سورۂ عنکبوت)

اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اُٹھائے نہیں پھرتے، ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

○ مَّا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا
يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
﴿٢﴾ (پارہ ۲۲، سورۂ فاطر)

اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

○ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ
أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي
بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ (پارہ ۲۴، سورۂ زمر)

اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سِوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اسکے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اسکی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا، اگر اس پر کوہِ اُحد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھادے گا۔

علی مرتضی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، جس نے صبح وشام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں ر، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

مُنۡجِیَاتۡ شام کے وقت بھی ایک ۱ بار پڑھ لیں

﴿۴۳﴾ آیَاتِ سَکِیۡنَۃ

دِل و دماغ کے سکون کے لئے (ایک ۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱ وَقَالَ لَهُمۡ نَبِيُّهُمۡ اِنَّ اٰيَةَ مُلۡكِهٖۤ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ التَّابُوۡتُ

فِيۡهِ سَكِيۡنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوۡسٰى وَاٰلُ

هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ (پارہ ۲، سورۃ البقرہ)

۲ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ
جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ (پارہ ۱۰، سورۃ التوبہ)

۳ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا
وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ (پارہ ۱۰، سورۃ التوبہ)

۴ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا
اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ (پارہ ۲۶، سورۃ الفتح)

⑤ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿۱۸﴾ (پارہ۲۶، سورۃ الفتح)

⑥ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ
الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا
وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۲۶﴾ (پارہ۲۶، سورۃ الفتح)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لکنت تاثیر الحمدللہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

◯ دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (۱۶) آیاتِ حِفَاظَتْ

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

◯ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (پارہ ۳، سورۂ بقرہ)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں، وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

◯ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ ﴿٦١﴾ (پارہ ۷، سورۃ الانعام)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

◯ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ (پارہ ۱۲، سورۃ ھود)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خد ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے

◯ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ (پارہ ۱۳، سورۂ یوسف)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

◯ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ ﴿١١﴾ (پارہ ۱۳، سورۃ الرعد)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرّر کر دئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

○ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿٩﴾ (پارہ ۱۴، سورۃ الحجر)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایاہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

○ وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿١٧﴾ (پارہ ۱۴، سورۃ الحجر)

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

○ وَكُنَّا لَهُمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿٨٢﴾ (پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم ہے۔

○ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿٢١﴾ (پارہ ۲۲، سورۃ سبا)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

○ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ (پارہ ۲۳، سورۂ صافات)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

○ وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ﴿١٢﴾ (پارہ ۲۴، سورۂ حٰمٓ السجدہ)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

○ اَللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿٦﴾

(پارہ ۲۵، سورۃ الشوریٰ)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں

وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ﴿٤﴾ (پارہ ۲٦، سورۃ ق)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿١٠﴾ (پارہ ۳۰، سورۃ الانفطار)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرّر ہیں۔

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (پارہ ۳۰، سورۃ البروج)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے، جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ (پارہ ۳۰، سورۃ الطارق)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرّر نہ ہو۔

﴿۴۵﴾ آیاتِ شِفَاء

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

- کتابُ اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔

- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نااُمید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

پانی پر دم کر کے پیجئے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾
مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ
﴿۴﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِمۡ ۙ۬﴿۶﴾ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ع﴿۷﴾

آمین

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾ (پارہ ۱۰، سورۃ التوبۃ)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ

لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ (پارہ ۱۱، سورۃ یونس)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے ہدایت کا راستہ ان کو مِل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

لِّلنَّاسِ ﴿٦٩﴾ (پارہ ۱۴، سورۃ النحل)

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

﴿٨٢﴾ (پارہ ۱۵، سورۃ بنی اسرائیل)

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ (پارہ ۱۹، سورۃ الشعراء)

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ط ﴿٤٤﴾ (پارہ ۲۴، سورۃ فصلت)

اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

---

(۴۶) قتل اور دیگر حوادث و آفات، ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ

دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَدِيْنِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّیْ اَللّٰهُ

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْأً عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآءُکَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝

فضیلت :

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک ﷺ نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔
(شمائل کبری بحوالہ مستطرف ج۲ ص ۲۸۰)

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

﴿۴۷﴾ مستجابُ الدُّعا ہونے کا نبوی نسخہ

(۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ میری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت:۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۲۷ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن مستجابُ الدَّعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(حصن حسین ص ۷۹)

﴿۴۸﴾ آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ، وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا ، وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا ﴾

ترجمہ:۔ اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

نوٹ:۔ خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

(بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم "نشر الطیب ص ۲۳")

فضیلت: امام مسلم نے عبد اللہ ابن عمرؓ سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم میں ہوں۔ آپ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔

(حصن المسلم ص ٦٠)

﴿۴۹﴾ مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ﴾

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مَردوں اور ایمان دار عورتوں اور تمام مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت:۔ جو شخص اپنے مال ومنال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔

(حصن حسین ص۷۹)

﴿۵۰﴾ سارے گناہ معاف ہونے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ﴾

ترجمہ: اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت:۔ ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دو ۲ یا تین ۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور ﷺ نے فرمایا یہ کہو " اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

"۔اُس نے یہ کہا۔ حضور ﷺ نے فرمایادوبارہ کہو،اُس نے دوبارہ کہا۔ حضور ﷺ نے فرمایا پھر کہو،اُس نے پھر کہا۔ حضور ﷺ نے فرمایااُٹھ، جا،اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔

(حیاۃ الصحابہ ج۳ص۳۵۰)

﴿۵۱﴾ حمد ودرود بہترین انداز میں

(ایک[۱] مرتبہ پڑھ لیں)

﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمّد ﷺ پر رحمت وسلامتی بھیج جو تیری شایان شان ہو، بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہرؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہوں کہ وہ اللہ جلّ شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فضائلِ درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

﴿۵۲﴾ بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا﴾

ترجمہ: میں اُس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسیٔ اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ ﷺ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد آپ ﷺ اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اُس نے عرض کیا کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن ج ۵ صہ ۵۳۱) (بکھرے موتی ج ۱ صہ ۸۹/۹۰)

﴿۵۳﴾ سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس ۱۰ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

فضیلت:۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا، وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔

(بکھرے موتی ج۳ صہ ۵۰)

﴿۵۴﴾ شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس ۱۰ مرتبہ پڑھ لیں)

﴿اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔

فضیلت:۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس ۱۰ مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اُسکو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔

(حصن حصین ص ۷۹)

﴿۵۵﴾ غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

(پارہ ۱۷، سورۂ انبیا)

ترجمہ:۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔

فضیلت : ۱ ۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے اوّل دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ ﷺ کو اپنی باتوں میں مشغول کر لیا، بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور ﷺ وہاں سے اُٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے، میں بھی آپ ﷺ کے پیچھے ہو لیا، جب آپ ﷺ گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ ﷺ اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون ابو اسحٰق؟ میں نے کہا، جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور ﷺ! آپ ﷺ نے اوّل دعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ ﷺ کو مشغول کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ سنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ دعا کرے اس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی

۳۔ ابو سعیدؓ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دعا کرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں پس جو بھی اس دعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن حتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصریؒ سے پوچھا کہ ابو سعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا، پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ اسمِ اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳/۳۹۵\۳۹۶)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس ۴۰ مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس ۴۰ شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حسین ص ۲۴۱)

﴿۵۶﴾ فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ،

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ﴾

حضرت مولانا الیاس صاحبؒ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

(بہت ہی مجرّب یہ نسخہ ہے)

امام مالک نے حضرت ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی
اَلدُّنْيَا اَدْبَرَتْ عَنِّيْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے اس
آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان
سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ
اللهِ الْعَظِيْمِ ، اَسْتَغْفِرُ اللهَ○
سرکارِ دوعالم ﷺ نے فرمایا تَأْتِيكَ الدُّنْيَا صَاغِرَةً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ اپنے آقا کا یہ
ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدّت ٹھہر ا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی: یارسول اللہ ﷺ
میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ (ضیاء النبی ج ۵ ص ۹۰۲)

﴿۵۷﴾ سورۂ یٰسٓ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے)

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰسٓ ۚ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿۳﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ
اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا
وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ع ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿۱۳﴾ اِذْ
اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّآ
اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا
رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ

ذُكِّرْتُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ لا ﴿٢٠﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَالِيَ لَآ
اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا
يُنْقِذُوْنِ ط ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ط ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ
لا ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ
﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً
عَلَى الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

يَرْجِعُوْنَ ؕ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ؑ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ
ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ ﴿۳۷﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
ؕ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾
لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ
﴿٤٣﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا
تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ لا قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ق صلے اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ
يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ
﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا مسكته
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿٥٣﴾ فَالۡيَوۡمَ لَا
تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ
اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ۚ ﴿٥٥﴾ هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ
ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا
يَدَّعُوۡنَ ۚ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ ﴿٥٨﴾ وَامۡتَازُوا
الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا
تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ
تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿٦٣﴾
اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿٦٤﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى
اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ
﴿٦٥﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ع ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى
الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ط
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لا ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ط ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ لا وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ط قَالَ مَنْ

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا
أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ لا ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ
الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾ أَوَلَيْسَ
الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ
ط بَلَى ق وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا
أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي ط بِيَدِهِ مَلَكُوتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ع ﴿٨٣﴾

﴿٥٨﴾ سورۂ مُزَّمِّل

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ لا ﴿١﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا لا ﴿٢﴾ نِصْفَهُ أَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيلًا لا ﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ط ﴿٤﴾ إِنَّا

سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ
وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ؕ ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ؕ ﴿۷﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ؕ ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا
یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی
النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِیْمًا ۙ ﴿۱۲﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِیْمًا ۚ ﴿۱۳﴾ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ
اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ۬ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا
ؕ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾
فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۖ
ۚ ﴿۱۷﴾ اِۨلسَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

تَذْكِرَةٌ ج فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ع ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ
يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط
عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ
يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
زصلے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع ﴿٢٠﴾

﴿۵۹﴾ منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے، القول
الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں

جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے''۔ اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں ''اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ایک[1] بار روزانہ ضرور پڑھیں

مَنْزِلْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1]اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ

﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۙ﴿۶﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿۷﴾

[1] حدیث پاک میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھکر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[1] ﴿۵﴾ [2] وَ
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ

[1] حدیث پاک میں ہے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہے کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہو گا اور اس کو اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائےگا، وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے باد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)

[2] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
﴿٢٥٥﴾ لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ ؕ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٥٦﴾
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ
﴿٢٥٧﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
﴿۲۸۴﴾ [۱] اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا زق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

[۱] حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ [ا] شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

[ا] حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالی اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔(روح المعانی)

۱ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ج ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ
اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ ۲ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

۱ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ تک دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

۲ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں " قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ سے آخر سورۃ تک پڑھ لے تو اس کا دل مردہ نہ ہو گا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی
الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿١١١﴾ [1]
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ
﴿١١٦﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿١١٨﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

[2] وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا

[1] حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مال غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

[2] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے، آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلا بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

﴿٣﴾ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا
بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ
نِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ
اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ
ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا
خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ [2] يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

[2] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ [۱] هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ

[۱] حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ " اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اوراس کے بعد سورۂ حشر کی تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرمادیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری، بحوالہ ترمذی)

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۧ ﴿٢٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1] قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا ﴿٣﴾ وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[2] قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ ﴿٦﴾

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرب و مشہور ہیں

[2] حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خشحال بامراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! بیشک میں ایسا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا آخر قرآن (بقیہ اگلے صفہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ ﴿۱﴾ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ
دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَ اسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ اِنَّہٗ کَانَ
تَوَّابًا ﴿۳﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

[1] قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ
﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَ مِنۡ
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ

(بقیہ) کی پانچ سورتیں سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورۃ کو بِسۡمِ اللّٰہِ سے شروع کرو اور بِسۡمِ اللّٰہِ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا۔ (ترمذی)

[1] ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ [1]

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

[2] قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِۙ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

[1] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذ تین (سورۂ فلق، سورۂ ناس) پڑھ لیا کرے تو اسکے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

[2] امام احمدؒ نے حضرت عقبہ ابن عامرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذ تین اور قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ) کو نہ پڑھ لو، حضرت عقبہؓ کہتے ہیں ک اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ یہ کتاب بعنوان "مومن کا ہتھیار" یکم ربیع الاوّل ۱۴۲۷؁ھ میں مکمّل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اللہ کی رضا کا طالب: محمّد یونس پالنپوری مطابق ۳۱/مارچ ۲۰۰۶؁ء بروز جمعہ

اَذْكَارُ الْمَسَآءِ

شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

﴿۱﴾ اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ
عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

﴿۲۵۵﴾

ترجمہ:۔ اللہ وہ ذات ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں ہیں سب کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اُس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اُس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت "آیۃ الکرسی" پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ (انظر البخاری مع الفتح ۴/۴۸۷)

﴿۲﴾ اپنی کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ بقرہ کی آخری دو۲ آیتیں (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا

اَوْ اَخْطَانَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ

اعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اُترا اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے ہم نے سُنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلّف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اُسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چُوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور در گذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت:۔ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو۲ آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی

(بخاری مع الفتح ۹/۹۴، ومسلم ۱/۵۵۴)

﴿۳﴾ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس (تین مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی بُرائی سے اور اندھیری رات کی بُرائی سے، جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ:۔ آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی بُرائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جِنّات میں سے یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص "سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس" شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۳/ ۱۸۲، ابوداؤد ۴/ ۵۰۸)

﴿۴﴾ دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

نیچے والی دعا چاہے سچّے دل سے یا جھوٹے دل سے پڑھئے (سات ۷ مرتبہ پڑھیں)

﴿حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ﴾

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات ۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔ ❖ مذکورہ دعا چاہے سچّے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے پڑھے پریشانی دور ہو گی۔

(حیاۃ الصحابہ ۳/ ۳۴۲۔۳۴۳) (اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۳، ۲۷، ابو داؤد ۴/ ۳۲۱ واسناد جیّد)

﴿۵﴾ جہنّم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ

(چار ۴ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَمۡسَیۡتُ اُشۡھِدُكَ وَ اُشۡھِدُ حَمَلَةَ عَرۡشِكَ وَ مَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِیۡعَ خَلۡقِكَ اَنَّكَ اَنۡتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَ رَسُوۡلُكَ ﴾

ترجمہ: ۔ اے اللہ ! میں نے اس حالت میں شام کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ مُحمّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت : جو شخص اس دعا کو شام کے وقت چار ۴ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کو جہنّم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابو داوٗد ۴/ ۳۱۷، بخاری فی ادب المفرد رقم: (۱۲۰)

﴿۶﴾ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل کروانے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَمْسَیْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِیَةٍ وَّ سِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ عَافِیَتَكَ وَ سِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت:۔ جو شخص شام کے وقت اس دعا کو تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمّل فرما دیتے ہیں۔ (اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم: ۵۵)

﴿۷﴾ نعمتوں کی ادائیگیِ شکر کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ مَاۤ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ! جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے تو اسنے اُس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔

(اخرجہ ابوداؤد ۳۱۸/۴)

﴿۸﴾ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ نَبِيًّا﴾

ترجمہ: ۔ میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کی دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت : جو شخص تین ۳ مرتبہ شام کے وقت اس دعا کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ۱۴۱/۳، ابو داؤد واحمد ۳۳۷/۴)

﴿۹﴾ دنیا وآخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمایئے۔

فضیلت : جو شخص شام کو یہ دعا ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔

(اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ۲۸۳/۱)

﴿۱۰﴾ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت : جو شخص شام کو یہ دعا تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

(ابوداؤد وترمذی)

﴿۱۱﴾ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾

ترجمہ:۔ اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی بُرائی سے۔

فضیلت : جو شخص شام کے وقت تین ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نُصان نہیں پہنچتا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/ ۲۳۲)

﴿۱۲﴾ جب کسی خبر کا انتظار ہو

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْأَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو،یہی دعا پڑھے۔ (کتاب الاذکار ۱۰۴)

﴿۱۳﴾ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَدَنِیۡ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمْعِیۡ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَصَرِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے،اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے،اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے،اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

فضیلت : ۔شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔

(ابوداؤدو الترمذی وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

﴿۱۴﴾ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ، آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی بُرائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی بُرائی پہونچاؤں۔

فضیلت : جو شخص یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو "وساوسِ شیطان" سے اس کی حفاظت ہو جاتی ہے ۔

(ابوداؤدو صحیح ترمذی ۳/۱۴۲)

﴿۱۵﴾ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہیں میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: ۔جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے اور اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنّتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۷۔۹۸)

﴿۱۶﴾ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَالِیْ ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِیْ ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے، اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اِس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت :۔ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤدوانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

﴿۱۷﴾ زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی وظیفہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَ الۡحَزَنِ ، وَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَ الۡكَسَلِ ، وَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَ الۡبُخۡلِ ، وَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَ قَھۡرِ الرِّجَالِ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمّتی اور سُستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بُزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: ۔جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے تو اُس کا غم دور ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ (ابوداوٗد)

نوٹ: ۔لفظ اَلۡحَزَنِ اور اَلۡحُزۡنِ دونوں ہی درست ہے۔

﴿۱۸﴾ جہنّم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(سات ۷ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: ۔جو شخص مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنّم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداوٗد)

﴿۱۹﴾ اللہ تعالیٰ سے اُس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِيمِ سُلْطَانِكَ﴾

ترجمہ: ۔اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت :۔جب بندۂ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات ۰)

﴿۲۰﴾ مصیبتوں سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

﴿اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے مِلتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی بُرائی سے اور ہر اُس جانور کی بُرائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت :۔ جو شخص شام کو یہ دعا کو ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہونچے گی۔

(رواہ ابن السنی وابو داوٗد عن بعض بنات النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

﴿۲۱﴾ اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

﴿ اَللّٰهُمَّ هٰذَآ اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے دِن کے جانے اور آپ کی طرف بُلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

(رواہ ابوداؤدوسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ و قال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی)

﴿۲۲﴾ یہ دعا خود بھی پڑھیں اور اہلِ خانہ سے بھی پڑھوائیں

(ایک مرتبہ پڑھیں)

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۔ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ۔ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ۔ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ سُبْحَانَ اللهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا

اَحۡصٰی کِتَابُهٗ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیۡءٍ۔ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ مِلۡأَ كُلِّ شَیۡءٍ ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر، حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت :۔ حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ ﷺ نے پوچھا: اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ کا

ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سِکھاؤ۔ (بکھرے موتی ج۲ ص ۷۸۔۷۹)

ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

﴿۲۳﴾ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

فَسُبْحَانَ اللهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾

(سورۃ الروم)

ترجمہ: ۔ تم اللہ کی پاکی بیان کرو اُس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصّے میں اور دو پہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی لائِق ہے آسمان اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اسکے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نِکالا جائے گا۔

فضیلت:۔ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔(ابو داؤد)
مسند کی حدیث میں ہی کہ حضور ﷺ نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُونَ تک پڑھا کرتے تھے۔
(ابن کثیر ج۴ص۱۶۶)

﴿۲۴﴾ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

(تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے

(بعد میں سورۂ حشر کی تین ۳ آیتیں (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمہ:۔ وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمان اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص شام کو 'اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ' تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستّر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔
(ترمذی)

﴿۲۵﴾ سارے مُطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک[1] مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَ اَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَ اَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَ اَنْتَ تُحْيِيْنِيْ ﴾

ترجمہ:۔ اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کِھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت :۔ حسن بصری ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب ؓ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابو بکر ؓ اور حضرت عمر ؓ سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے، میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں، حضرت سُمرہ ؓ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بِکھرے موتی ج ۱ / ص ۱۴۴۔۱۴۵ میں دیکھیں)

---

(۲۶) جِنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے کا نبوی نسخہ

(ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الّٰتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِى الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ فِتَنِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ مِنْ طَوَارِقِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ﴾

ترجمہ: ۔ میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان سے اترتی

ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو زمین میں پھیلتی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو زمین سے نِکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت:۔ اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیّت سے آنے والا جِن منہ کے بل گر پڑا۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

﴿۲۷﴾ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ

(ایک[۱] مرتبہ پڑھیں)

﴿اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَالَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ بَرَأَ وَ ذَرَأَ﴾

ترجمہ:۔ میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التّاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھ معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت:۔جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبارؒ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہودی مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

﴿۲۸﴾ آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین۳ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَأَ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ﴾

ترجمہ:۔اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی بُرائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت :۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اِس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ شام کے وقت پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادو گر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع۔ ۱/۱۱۹)

﴿۲۹﴾ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ
یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا
خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
کُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ
الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ:۔ اللہ وہ ذات ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں ہیں سب کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اُس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اُس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اُس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

○ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ
ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

ترجمہ:۔ یہ کتاب اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اُس کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت:۔ جو شخص ”آیۃ الکرسی“ پڑھ کر پھر ”سورۂ مؤمن“ کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اُس دن ہر بُرائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ و رواہ الترمزی، باقی حوالے بکھرے موتی ج۴ میں دیکھ لیں)

﴿۳۰﴾ جِنّات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھیں)

○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ
﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۂ مؤمنون)

ترجمہ:۔ کیا تم یہ گمان کیئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچّا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت:۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کے پاس آیا تو آپؓ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا۔ جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا عبد اللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپؓ نے بتلا دیا، تو حضور ﷺ نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم اِن آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۴۷۴/۳، بکھرے موتی ۱۵۰/۱)

﴿۳۱﴾ شام کی اہم دعائیں

(ہر دعا کو ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا﴾

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اسکی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (حصنِ حصین)،(پرنور دعاص ۳۲)

﴿اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ﴾

ترجمہ: ۔ہم نے شام کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصنِ حصین ۷۵)

﴿اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَ بِكَ اَصْبَحْنَا وَ بِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ﴾

ترجمہ: ۔اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے شام ملی اور آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

﴿۳۲﴾ تیسرا کلمہ

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم﴾

﴿۳۳﴾ استغفار

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

﴿اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ﴾

یا ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ﴾ بھی پڑھ سکتے ہیں

﴿۳۴﴾ درود شریف

(سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

بہتر یہ ہے کہ " دُرُوْدِ اِبْرَاهِیْمِیْ " پڑھے، لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو یہ ہے:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ﴾

رات کے معمولات میں

فاقہ نہیں آئے گا

فضیلت :۔ بروایت ابن مسعودؓ حضور ﷺ کا یہ ارشاد منقول ہے کہ (۱) جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہو گا اور ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ (۲) سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنّت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے (۳) روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنی ہے اسکو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ (۴) روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ (۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے (فضائل قرآن ص ۵۳)

﴿ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ ﴾

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ﴿۲﴾
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ
الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ۙ ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ
اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۬ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ؕ ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۬ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ

ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِیْلٌ مِّنَ

الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا

مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ

عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَحْمِ

طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ

فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ

مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾

وَّمَآءٍ مَّسۡكُوۡبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيۡرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَةٍ وَّلَا
مَمۡنُوۡعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰهُنَّ اِنۡشَآءً
ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰهُنَّ اَبۡكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتۡرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصۡحٰبِ
الۡيَمِيۡنِ ؕ٪ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
الۡاٰخِرِيۡنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَاَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ
ؕ﴿۴۱﴾ فِىۡ سَمُوۡمٍ وَّحَمِيۡمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنۡ يَّحۡمُوۡمٍ ۙ﴿۴۳﴾ لَّا
بَارِدٍ وَّلَا كَرِيۡمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُتۡرَفِيۡنَ
ۚۖ﴿۴۵﴾ وَكَانُوۡا يُصِرُّوۡنَ عَلَى الۡحِنۡثِ الۡعَظِيۡمِ ۚ﴿۴۶﴾ وَكَانُوۡا
يَقُوۡلُوۡنَ ۬ۙ اَئِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ
ۙ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ اِنَّ الۡاَوَّلِيۡنَ وَالۡاٰخِرِيۡنَ
ۙ﴿۴۹﴾ لَمَجۡمُوۡعُوۡنَ ۬ۙ اِلٰى مِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ۙ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمۡ

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ؕ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ
يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ؕ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ

﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ؕ ﴿٦٨﴾ ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ
مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿٦٩﴾ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ؕ ﴿٧١﴾
ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِـُٔوۡنَ ﴿٧٢﴾ نَحۡنُ
جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ۚ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ
رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ع الثلثة ﴿٧٤﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ۙ ﴿٧٥﴾
وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ۙ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ۙ ﴿٧٧﴾
فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ۙ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ؕ ﴿٧٩﴾ تَنۡزِيۡلٌ
مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ
ۙ ﴿٨١﴾ وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا
بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ۙ ﴿٨٣﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ۙ ﴿٨٤﴾ وَنَحۡنُ

اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ
غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ۙ ﴿٨٦﴾ تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٨٧﴾
فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ۙ ﴿٨٨﴾ فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ
وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ۙ ﴿٩٠﴾
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ؕ ﴿٩١﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ
الۡمُكَذِّبِيۡنَ الضَّآلِّيۡنَ ۙ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ ۙ ﴿٩٣﴾ وَّتَصۡلِيَةُ
جَحِيۡمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الۡيَقِيۡنِ ۚ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ
رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ع ﴿٩٦﴾

﴿سُوْرَةُ السَّجْدَةِ﴾ اور ﴿سُوْرَةُ الْمُلْكِ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

فضائل :۔ حدیث میں بروایت ابوہریرہؓ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے منقول ہے کہ (۱) قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے سورۂ تبارك الذی ہے۔ (۲) فرمانِ نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (۳) حدیث میں ہے کہ جس نے سورۂ ملک وسورۂ سجدہ کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ (۴) روایت میں ہے کہ

یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّرؔ نیکیاں لکھی جاتی ہے اور ستّرؔ برائیاں دور کی جاتی ہے۔(۵)
روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔
(ہذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۵۳) (۶) جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔(حاکم)
(۷) حضور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا(ترمذی، حصن حصین ص۶۲)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ
﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ
وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ
اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ
مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ

الرَّحِيۡمُ ۙ﴿۶﴾ الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ
الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ
مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ ۚ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ
لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ
﴿۹﴾ وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ
ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ
الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَلَوۡ
تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ
اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ ﴿۱۲﴾
وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَلٰـكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ
مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ
بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اَلسَّجْدَة تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۙ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ
قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿١٨﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۙ نُزُلًاۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ
اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تُکَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰی دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَکْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ
﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ط
اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ع ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی
الْکِتٰبَ فَلَا تَکُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی لِّبَنِیْٓ
اِسْرَآءِیْلَ ج ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا
صَبَرُوْا طقف وَکَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ
بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ یَهْدِ
لَهُمْ کَمْ اَهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ
مَسٰکِنِهِمْ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ ط اَفَلَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ
یَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَی الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا

تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ط اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ الثلثة ﴿۲۷﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ
يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ
﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ع ﴿۳۰﴾

﴿سُوْرَةُ الْمُلْكِ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ لا ﴿۱﴾
نِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ لا ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

بِمَصَابِيۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ
عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾ اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ
تَفُوۡرُ ۙ ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ فِيۡهَا فَوۡجٌ
سَاَلَهُمۡ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ﴿۸﴾ قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا
نَذِيۡرٌ ۙ۬ فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ
اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا
كُنَّا فِىۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۰﴾ فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا
لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ
لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ
اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ
اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ع ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا

فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ
تَمُوْرُ ۙ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ
حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ
صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ
بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ
یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ
﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ
لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ
اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ
الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ
تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ
﴿٣٠﴾ ع

ہر فرض نماز کے یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

﴿ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد)

﴿ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وِحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ،
لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ،
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری ومسلم، ابوداؤد، نسائی)

اٰيَةُ الْكُرْسِی

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا (ان شااللہ) (۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔ (حصن حصین ص ۲۱۲) (کنز العمال ۲/۳۰۰، الترغیب ۲/۲۹۹)

سُوْرَۃُ اِخْلَاص ، سُوْرَۃُ فَلَق ، سُوْرَۃُ نَاس

بعد نمازِ فجر ---------------------------------- تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نمازِ ظہر ---------------------------------- ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نمازِ عصر ---------------------------------- ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نمازِ مغرب ---------------------------------- تین ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

بعد نمازِ عشاء ---------------------------------- ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

(ابو داؤد ۲/۸٦، نسائی ۳/٦۸، صحیح الترمذی ۲/۸، فتح الباری ۹/٦۲، اذکار نووی ص ٦۸)

سُبْحَانَ اللهِ ----- ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ----- ۳۳ مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ----- ۳۳ مرتبہ اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وِحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابن کثیر ۵/٦١٦)

سُوْرَۃُ اِخْلَاص

دس ۱۰ مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہئے جنّت میں داخل ہو جایئے (۲) جس حور سے چاہئے شادی کر لیجئے۔

(ابن کثیر ۵/۶۱۶)

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وِحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

(مسلم، ابو داؤد)

﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ﴾

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

(بخاری و ترمذی)

داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

﴿بِسۡمِ اللهِ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ، اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ عَنِّی الۡهَمَّ وَالۡحُزۡنَ﴾ (عمل الیوم واللیلۃ ص۱۰۱)

ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیجئے

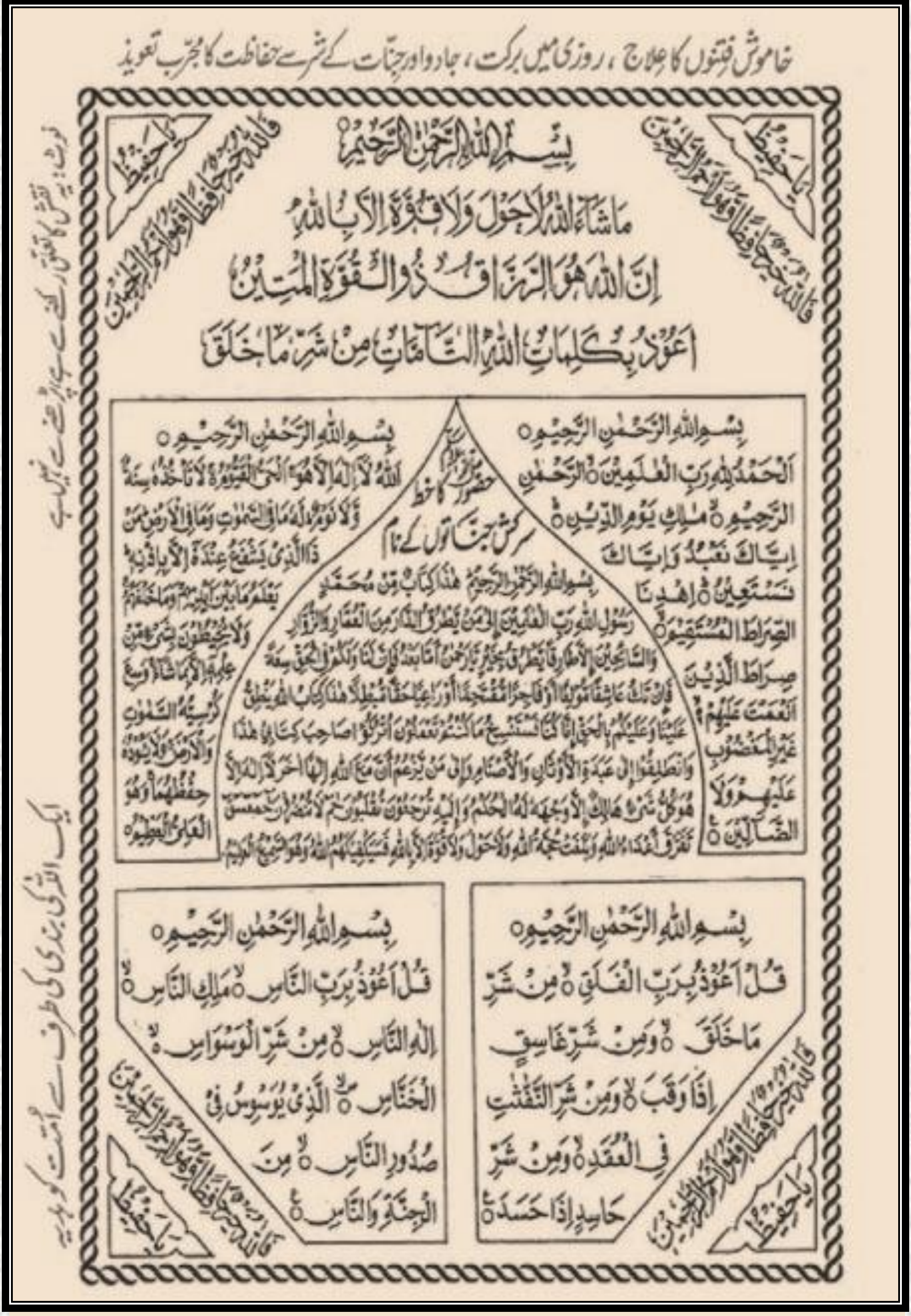
﴿اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ ذَنۡۢبِیۡ وَوَسِّعۡ لِیۡ فِیۡ دَارِیۡ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡ رِزۡقِیۡ﴾

نوٹ: مذکورہ دعا دورانِ وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔

(حیاۃ الصحابہ ۳/۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص۸۰، ابن سسنی ص۳۰،) (ماخوذ از بکھرے موتی ج۲)

(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ پر بھی موجود ہے)




خاموش فتنوں کا علاج ، روزی میں برکت ، جادو اور جنات کے شر سے حفاظت کا مجرب تعویذ
بسم الله الرحمن الرحيم
ما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله
ان الله هو الرزاق ذو القوة المتين
اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق
يا حفيظ
فالله خير حافظا وهو ارحم الراحمين
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العلمين ۝ الرحمن الرحيم ۝ ملك يوم الدين ۝ اياك نعبد واياك نستعين ۝ اهدنا الصراط المستقيم ۝ صراط الذين انعمت عليهم ۝ غير المغضوب عليهم ولا الضالين ۝
حضور ﷺ کا خط سرکش جنات کے نام
بسم الله الرحمن الرحيم
الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما في السموت وما في الارض من ذا الذي يشفع عنده الا باذنه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموت والارض ولا يؤوده حفظهما وهو العلي العظيم ۝
بسم الله الرحمن الرحيم
قل اعوذ برب الفلق ۝ من شر ما خلق ۝ ومن شر غاسق اذا وقب ۝ ومن شر النفثت في العقد ۝ ومن شر حاسد اذا حسد ۝
بسم الله الرحمن الرحيم
قل اعوذ برب الناس ۝ ملك الناس ۝ اله الناس ۝ من شر الوسواس الخناس ۝ الذي يوسوس في صدور الناس ۝ من الجنة والناس ۝